SHARE (https://www.addthis.com/bookmark.php?v=250&pub=express)

”یونیورسٹی ہو یا مدرسہ، کہیں بھی انسان سازی نہیں ہو رہی“

ن انسٹی ٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ اکنامکس کے وائس چانسلر، ممتاز ماہر معاشیات ڈاکٹر اسد زمان کا احوالِ زیست

عبید اللہ عابد

”اللہ تعالٰی نے مجھ پر کھول دیا ہے کہ کیا کام کرنے کی ضرورت ہے، امت کی جو ضروریات ہیں وہ اتنی زیادہ ہیں کہ ایک ہزار آدمی مل کر رات دن کام کرتے رہیں تو اس سے بھی کام نہیں بنے گا، میرے حصے کا کام بھی اتنا زیادہ ہے کہ میں رات کو بے چینی سے اٹھ جاتا ہوں، پھر میں کام شروع کرتا ہوں۔ جب تھک جاتا ہوں تو سو جاتا ہوں۔ بیوی کافی تنگ رہتی ہے مگر اسے بھی احساس ہے کہ کام اہم ہے“۔ یہ باتیں ہیں ڈاکٹر اسد زمان کی، ان کے دفتر میں داخل ہوئے تو پہلی نظر میں وہ اپنی وضع قطع کے سبب پاکستان کے ایک اہم ترین ادارے کے سربراہ معلوم نہ ہوئے۔ درویش، نہایت سادہ لباس، ایک ایسے سائنس دان کے طرح اپنے کام میں کھبے ہوئے تھے جسے اپنے کام کے سوا کچھ بھی اہم نہیں لگتا۔ گزشتہ ساڑھے تین برس سے پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ اکنامکس (PIDE) کے وائس چانسلر ہیں۔ یہ ادارہ نہ صرف ایک پوسٹ گریجویٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ہے بلکہ ایک تھنک ٹینک کا درجہ بھی رکھتا ہے۔ پاکستان میں مختلف شعبوں میں پالیسی سازی کے لئے بھی سفارشات پیش کرتا ہے۔ یہاں پر ہونے والی ریسرچ اور تجربات کا موضوع ڈویلپمنٹ اکنامکس بالعموم جبکہ پاکستانی معیشت کے مسائل بالخصوص ہے۔ سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو، سابق وزیر خزانہ ڈاکٹر محبوب الحق اور نوبل انعام یافتہ رابرٹ منڈیل سمیت بہت سوں نے اس ادارے سے سکالر شپ حاصل کیا۔ یہ ادارہ سن 2006ء سے سوشل سائنسز کے مختلف شعبوں میں پوسٹ گریجویٹ اور ڈاکٹرل سٹڈیز پروگرام پیش کرتا ہے۔ مثلاً اکنامکس، بزنس سٹڈیز، اکنامکس اینڈ سٹیٹ سٹکس، انوائرمنٹل اکنامکس، اکنامکس اینڈ فنانس، ڈویلپمنٹ سٹڈیز، پبلک پالیسی۔ سن 2006ء میں حکومت نے اس ادارے کو ڈگری جاری کرنے کا سٹیٹس بھی عطا کر دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ ادارہ اس وقت بین الاقوامی سطح کی معیاری تعلیم فراہم کر رہا ہے۔

ڈاکٹر اسد زمان کہہ رہے تھے: ”اسلامی امت کی نشاۃ ثانیہ کا کام اہم ہے۔ اسکی پہلی ضرورت وہ علم ہے، جو رسول اللہ ﷺ لے کر آئے تھے، بڑی حیرانی کی بات ہے کہ وہ قوم جسے ملنے والی تعلیمات میں سب سے پہلا لفظ ’پڑھو‘ ہے اس میں ناخواندگی کی شرح حیرت انگیز طور پر بہت زیادہ ہے۔ ایک ہزار سال تک ہماری قوم میں کوئی بھی ناخواندہ نہیں تھا، قرآن مجید سب بچوں کو پڑھایا جاتا تھا۔ اتنا لکھنا پڑھنا تو سب کو آجاتا تھا مگر آج کل یہ بھی نہیں رہا۔ صحابہ اسکے ذریعے سب سے پسماندہ قوم سے دنیا کے لیڈرز بن گئے۔ اب قوم سمجھتی ہے کہ یہ علم آج ہمیں فائدہ نہیں دے گا حالانکہ یہ آج بھی دنیا کو بدل سکتا ہے۔ ہمارا دین ہمیں اکنامکس بھی سکھاتا ہے، سوشل سائنسز، سٹی سٹکس، میتھمیٹکس بھی لیکن ہم اسے پہچانتے نہیں۔ اگر آپ کوئی کام کریں گے تو اس کے لئے جو علم درکار ہو گا وہ اللہ تعالٰی آپ کو دیں گے۔ مغرب والوں نے اپنے علم سے ساری دنیا تباہ کر دی، ایٹم بم بنا دیا، بھلا یہ کوئی کارنامہ ہے“۔

ڈاکٹر اسد زمان کی پیداء ش کراچی کے ایک عام سے گھرانے میں ہوئی، ان کے بقول ”وہاں دین سے کوئی خاص انسیت تھی نہ ہی نفرت تھی۔ کبھی نماز پڑھ لی کبھی نہیں پڑھی، اذان ہوئی تو دوپٹہ چڑھا لیا اور ختم ہوئی تو اتار دیا۔ والد صاحب امریکہ ٹریننگ کیلئے گئے تھے، انھیں امریکی نظام تعلیم بہت پسند آیا، چنانچہ ہم سب بھائی امریکہ گئے، میں 16 برس کی عمر میں ایم آئی ٹی چلا گیا جو وہاں کی بہترین یونیورسٹیوں میں سے ایک ہے۔ وہاں جا کر میں بھی بہت مغرب زدہ ہو گیا، 22 سال کی عمر میں سٹینفورڈ یونیورسٹی سے گریجویٹ ہو گیا۔ جب میں مغربیت کا سفر طے کر رہا تھا تو والد صاحب تبلیغی جماعت میں شامل ہو گئے۔ والد صاحب مسیح الزماں سی ایس پی افیسر تھے، انھوں نے ہمیں ترغیب دی کہ ہم بھی دین کو سیکھیں۔ تبلیغ میں چار مہینے لگائے، مجھے ٹیچنگ کا کام بہت پسند تھا۔ میں نے ساری زندگیمز ایک دن بھی محنت مشقت کا کوئی کام نہیں کیا۔ بائیس برس کی عمر تک پڑھتا رہا اس کے بعد پڑھاتا رہا۔ امریکہ میں مجھے یہ احساس ہوا کہ یہاں عزت بھی ہے اور پیسہ بھی لیکن یہ بچے جنھیں میں پڑھاتا ہوں، یہ میرے بچے نہیں ہیں۔ ان کا کوئی کارنامہ ہو تو اس پر مجھے خوشی نہیں ہو گی۔ مجھے احساس ہوا کہ مجھے اپنی قوم کے بچوں کی تربیت کرنے میں زیادہ مزہ آئے گا“۔

ڈاکٹر صاحب بتا رہے تھے: ”میں نے تقریباً پندرہ برس امریکا کی بہترین یونیورسٹیوں میں پڑھایا، کم ہی پاکستانی ہوں گے جنھوں نے ٹاپ ٹین یونیورسٹیوں میں پڑھایا ہو۔ پھر مجھے ترکی سے پیشکش ہوئی تو میں اسے منجانب اللہ

سمجھتے ہوئے ترکی چلا گیا۔ چھ سال ب لکنت یونیورسٹی میں پڑھایا جو یہاں کی 'لمز' کی طرح ہے۔ پھر بچے کچھ بڑے ہوگئے، وہاں تعلیم کے مواقع میرے بچوں کیلئے ٹھیک نہیں تھے، میں انھیں لے کر پاکستان آگیا، قریباً تین برس 'لمز' میں پڑھایا۔ پھر احساس ہوا کہ یہاں جن بچوں کو تیار کیا جارہا ہے، وہ مغربی غلامانہ ذہنیت کے حامل ہیں۔ 'لمز' میں کام کرنے کا زیادہ موقع نہ تھا، پھر مرحوم محمود احمد غازی کی دعوت پر 'لمز' چھوڑ کر بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد آگیا، یہاں اپنے دیسی بچے تھے۔ 'لمز' میں کوئی کلاس میں اسلام کی بات کرے تو اس سے پوچھ گچھ ہوجاتی ہے۔ میں نے اسلامک یونیورسٹی میں اپنا مضمون ڈویلپ کرنا شروع کیا کہ مغربی معاشیات کی بنیاد لالچ اور مقابلہ ہے۔ ہم اپنی کتابوں میں باضابطہ سبق دیتے ہیں کہ انسان کی زندگی کا مقصد زیادہ سے زیادہ کمانا اور زیادہ سے زیادہ کھانا ہے، یہ بات اسلامی تعلیمات سے متضاد ہے"۔

بطور استاد ڈاکٹر اسد زمان کے دو پسندیدہ موضوعات ہیں۔ اوّل: روحانیت، دوم: ڈویلپمنٹ۔ انھوں نے اپنے انگنت لیکچرز میں بتایا کہ ہم اسلامی تعلیم کے بنیادی اصولوں کی روشنی میں طلبہ و طالبات کو کیسے انسپائر اور موٹیویٹ کرسکتے ہیں؟ وہ بتا رہے تھے کہ "مغرب بہت سی چیزیں بتا رہا ہے، ہم انھیں بغیر چوں چراں کئے تسلیم کرلیتے ہیں۔ یہ طرزِ عمل بالکل غلط ہے۔ ساری دنیا پر عیاں ہوگیا کہ جب گلوبل فنانشل کرائسز ہوا تو مغرب کے بڑے، بڑے اکانومسٹ بیٹھے رہ گئے، کسی نے اس بحران کو وقت سے پہلے محسوس نہیں کیا تھا، لندن سکول آف اکنامکس میں جاکر پوچھا گیا کہ اتنا بڑا حادثہ ہوگیا، تمہیں خبر نہ تھی، انکے پاس شرمندگی کے علاوہ کچھ نہیں تھا۔ اسی طرح امریکی کانگریس میں بیٹھے لوگ بھی ٹرمپ ہی کی سطح کی عقل والے لگتے ہیں۔ انھوں نے بھی ایک کمیٹی بنائی تاکہ اکنامکس سائنس کی ناکامی کی تحقیق کی جائے کہ ہم کیسے ایک ایسی اکنامکس بناسکتے ہیں جو آئندہ ہمیں اس قسم کے کرائسز کا پیشگی بتاسکے۔ عام دنیا پر عیاں ہوگیا کہ ان کی اکنامکس ناکام ہے مگر ہمارے مسلمانوں کے دل میں اس کی اتنی عظمت ہے کہ وہ اس سے انکار نہیں کرسکتے"۔

دو کتابوں Islamic Economics: A Survey of the Literature اور Techniques StatisticalFoundationsforEconometric کے مصنف ڈاکٹر اسد زمان کا کہنا تھا: "اسلام نے جو ہمیں سنہرے اصول دیئے ہیں وہ آج بھی وہی طاقت رکھتے ہیں جو 1400 سال پہلے تھی۔ آج کے مسلمان قرآن و حدیث کی صورت میں اس خزانے سے واقف نہیں ہیں۔ آج بھی اس سے دنیا بدل سکتی ہے۔ آج دنیا بڑی تیزی سے ہلاکت کی طرف جارہی ہے۔ اس کا بہت سے سائنس دانوں کو ادراک ہوچکا ہے، جس طرح سے آلودگی پھیلا رہے ہیں، اس قدر بڑی تعداد میں سمندری جانداروں کی اقسام ہلاک ہورہی ہیں، بعض لوگوں نے اندازہ لگایا کہ 2050ء کے بعد یہ دنیا انسانوں کے رہنے کے قابل نہیں رہے گی۔ جس بات کو سمجھا جارہا ہے کہ انھوں نے بہت ترقی کرلی ہے، وہ دراصل ہلاکت ہے"۔

ڈاکٹر صاحب پاکستانی معاشرے کا سب سے بڑا مسئلہ احساس کمتری کو قرار دیتے ہیں، کیونکہ اسی کی سبب ہم سمجھتے ہیں کہ اس وقت ہمارے لئے مغرب کی تقلید ضروری ہے۔ امیر، غریب، دیندار، غیر دیندار لوگ سب ہم خیال ہیں۔ حالانکہ مغربی تعلیم بیرونی دنیا کو بنانے کا طریقہ بتاتی ہے، گھر، گاڑی، راکٹ، کمپیوٹر، مگر انسان کیسے بنتا ہے، اس کا مغربیوں کو کچھ ادراک نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنی پوری زندگی میں کوئی دولت حاصل نہیں کی، انھوں نے انسان سازی پر محنت کی، آج ہماری سب سے بڑی ضرورت انسان سازی کی ضرورت ہے۔ ہمارے یہاں چاہے یونیورسٹی ہو یا مدرسہ، کہیں بھی انسان سازی نہیں ہورہی ہے۔

ڈاکٹر اسد زمان امام غزالیؒ سے بہت متاثر ہیں۔ وہ بھی وہی کام کررہے ہیں جو امام غزالی نے کیا تھا۔ "امام غزالی کے زمانے میں یونانی علوم کا بہت چرچا تھا۔ معتزلہ فرقہ کا یہی موقف تھا کہ عقل اور دین برابر ہیں۔ عقل سے ان کی مراد یونانی فلسفہ تھا۔ وہ یونانی فلسفہ کو بھی قرآنی تعلیمات جتنا اہم سمجھتے تھے۔ امام غزالیؒ نے اپنی کتاب 'تھافت الفلاسفہ' میں بتایا کہ یونانی فلسفہ بے کار ہے۔ آج بعینہ وہی مسئلہ ہے، مسلمان کی نگاہیں مغربی علوم سے خیرہ ہیں، وہ اسی کو فلاح کی راہ سمجھتا ہے۔ دراصل وہ اپنے دین سے بالکل ناواقف ہے بلکہ جہل مرکب میں مبتلا ہے"۔

ڈاکٹر صاحب نے 'پائیڈ' (PIDE) کے بارے میں بتایا: "یہ ایک منفرد ادارہ ہے، اس کا مقصد قومی سطح کی پالیسیوں میں رہنمائی فراہم کرنا ہے۔ ہم لوگ ایجوکیشن، فوڈ سیکورٹی، ایگری کلچر، مانیٹری پالیسی، ایکسپورٹ سمیت ہر شعبے میں کام کررہے ہیں حتیٰ کہ سی پیک میں بھی۔ ہم ایسی ریسرچ کرتے ہیں جس کے نتیجے میں پتہ چلے کہ کون سی پالیسیز ہمارے ملک کیلئے اچھی ہیں اور کون سی بری۔ میں نے کوشش کی ہے کہ ہم صرف پالیسیز کی تجاویز تک اپنے آپ کو محدود نہ کریں بلکہ عمل کرنے والے لوگوں کے جاکر انھیں قائل کرنے کی کوشش کریں۔ پھر انھیں سمجھائیں کہ یہ کام کیسے کرنا ہے۔ سی پیک کے بہت سے منصوبوں میں ہمارا ہاتھ ہے"۔ انھوں نے اپنے ادارے [illegible]

ے بارے میں مزید بتایا۔ “ہم بے شمار بچوں کو سکالر شپس دے رہے ہیں، اگر کسی کو پاکیزہ میں داخلہ کے لئے ان کے
پاس پیسے ہیں تو دے، جتنی کمی ہے، ہم اپنی طرف سے پوری کردیں گے”۔

ڈاکٹر اسد زمان کی بڑی بیٹی انتھروپالوجی میں پی ایچ ڈی ہیں، نیویارک میں پڑھا رہی ہے، بیٹا آج کل جرمنی میں ایک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں کمپیوٹر پروگرامنگ کرتا ہے۔ سب سے چھوٹی بیٹی نے ’شفا‘ سے ڈاکٹری کی ہے۔

italprivatelimited-expresscompk&utm_medium=referral&utm_content=thumbnails-a-5x2:Below Article Thumbnails Widget:)
italprivatelimited-expresscompk&utm_medium=referral&utm_content=thumbnails-a-5x2:Below Article Thumbnails Widget:)

You May Like

(http://a-great-intl-work-from-home-in-usa.fyi/?ref=expressdigitalprivatelimited-expresscompk.1165373&sub_id=WorkfromhomeUSA-WW.5257700&sub_id2=expressdigitalprivatelimited-expresscompk.1165373&tbid=1313561&tbland=view&tbserp=search&rskey=Work+From+Home+for+a+USA+company+Might+Be+More+Fun+Than+You+Think&compkey=Work+US+Job+from+Home+from+{{country_name}}#tblciGiCKVC-4ZmB8oqjzAm1Bj5Bb1kuKJdy03bB-P3AijJpmOiCZllAojr_U0KfRjfN7)

Work From Home for a USA company Might Be More Fun Than You Think

Work From Home USA | Search

(http://a-great-intl-work-from-home-in-usa.fyi/?ref=expressdigitalprivatelimited-expresscompk.1165373&sub_id=WorkfromhomeUSA-WW.5257700&sub_id2=expressdigitalprivatelimited-expresscompk.1165373&tbid=1313561&tbland=view&tbserp=search&rskey=Work+From+Home+for+a+USA+company+Might+Be+More+Fun+Than+You+Think&compkey=Work+US+Job+from+Home+from+{{country_name}}#tblciGiCKVC-4ZmB8oqjzAm1Bj5Bb1kuKJdy03bB-P3AijJpmOiCZllAojr_U0KfRjfN7)
(http://a-great-intl-us-visa.zone/?rskey=Residents+of+Pakistan+Might+Get+a+US+Visa+Easily&ref=expressdigitalprivatelimited-expresscompk.1165373&sub_id=USVisa_WW_A_LS2_TB.9414637&sub_id2=expressdigitalprivatelimited-expresscompk.1165373&tbid=1316735&tbland=land&tbserp=search&tbclick=purchase&compkey=US+Visa+in+{{city}}#tblciGiCKVC-4ZmB8oqjzAm1Bj5Bb1kuKJdy03bB-P3AijJpmOiD_rlAotu3Ti6v_8oAj)

Residents of Pakistan Might Get a US Visa Easily

US Visa | Sponsored Ads

(http://a-great-intl-us-visa.zone/?rskey=Residents+of+Pakistan+Might+Get+a+US+Visa+Easily&ref=expressdigitalprivatelimited-expresscompk.1165373&sub_id=USVisa_WW_A_LS2_TB.9414637&sub_id2=expressdigitalprivatelimited-expresscompk.1165373&tbid=1316735&tbland=land&tbserp=search&tbclick=purchase&compkey=US+Visa+in+{{city}}#tblciGiCKVC-4ZmB8oqjzAm1Bj5Bb1kuKJdy03bB-P3AijJpmOiD_rlAotu3Ti6v_8oAj)
(http://www.dailyforest.com/travel/deadliest-snakes-world?utm_campaign=t-df-deadly-snakes-d-ww-110620&utm_medium=taboola&utm_source=taboola&utm_term=expressdigitalprivatelimited-expresscompk)

The Scariest Snakes Ever Found On The Planet

Dailyforest

(http://www.dailyforest.com/travel/deadliest-snakes-world?utm_campaign=t-df-deadly-snakes-d-ww-110620&utm_medium=taboola&utm_source=taboola&utm_term=expressdigitalprivatelimited-expresscompk)
(http://rfvtgb.hightally.com/worldwide/montic-ta?utm_medium=taboola&utm_source=taboola&utm_campaign=ta-hl-montic-s-des-0w-an-16031d&utm_term=expressdigitalprivatelimited-expresscompk&utm_bid=UzJGe7_Jxb5EJ__1dI-0bvOqhfPMl76teWS76FasQO0=)

The First Proof In History

High Tally

(http://rfvtgb.hightally.com/worldwide/montic-ta?utm_medium=taboola&utm_source=taboola&utm_campaign=ta-hl-montic-s-des-0w-an-16031d&utm_term=expressdigitalprivatelimited-expresscompk&utm_bid=UzJGe7_Jxb5EJ__1dI-0bvOqhfPMl76teWS76FasQO0=)
(http://rfvtgb.gadgetheory.com/worldwide/most-woman?utm_campaign=t-gt-most-woman-s-d-ww-100620&utm_medium=taboola&utm_source=taboola&utm_term=expressdigitalprivatelimited-expresscompk)

These Are the Most Stunning Women of Hollywood

Gadgetheory

(http://rfvtgb.gadgetheory.com/worldwide/most-woman?utm_campaign=t-gt-most-woman-s-d-ww-100620&utm_medium=taboola&utm_source=taboola&utm_term=expressdigitalprivatelimited-expresscompk)
(https://search.kjsrf.info/c/Kr5wM8M0mAD3A40k?title=Finding+a+Job+in+the+USA+from+Pakistan+Might+be+Easier+Than+You+Think%C2%A0&campaign=9722971&site=expressdigitalprivatelimited-expresscompk&clickid=GiCKVC-4ZmB8oqjzAm1Bj5Bb1kuKJdy03bB-P3AijJpmOiCvylMozPSHlrukpe4S&tg1=Taboola_DA_JobsUSA4_All_INTL&tg2=expressdigitalprivatelimited-expresscompk&tg3=taboola&src=t&kw=Best%20Recruitment%20Agencies%20in%20USA%2CHealthcare%20Recruitment%20Agencies%20in%20USA%2CUSA%20Recruitment%20Agencies&tblci=GiCKVC-4ZmB8oqjzAm1Bj5Bb1kuKJdy03bB-P3AijJpmOiCvylMozPSHlrukpe4S#tblciGiCKVC-4ZmB8oqjzAm1Bj5Bb1kuKJdy03bB-P3AijJpmOiCvylMozPSHlrukpe4S)

Finding a Job in the USA from Pakistan Might be Easier Than You Think

Jobs in the USA | Search Ads

(https://search.kjsrf.info/c/Kr5wM8M0mAD3A40k?title=Finding+a+Job+in+the+USA+from+Pakistan+Might+be+Easier+Than+You+Think%C2%A0&campaign=9722971&site=expressdigitalprivatelimited-expresscompk&clickid=GiCKVC-4ZmB8oqjzAm1Bj5Bb1kuKJdy03bB-P3AijJpmOiCvylMozPSHlrukpe4S&tg1=Taboola_DA_JobsUSA4_All_INTL&tg2=expressdigitalprivatelimited-expresscompk&tg3=taboola&src=t&kw=Best%20Recruitment%20Agencies%20in%20USA%2CHealthcare%20Recruitment%20Agencies%20in%20USA%2CUSA%20Recruitment%20Agencies&tblci=GiCKVC-4ZmB8oqjzAm1Bj5Bb1kuKJdy03bB-P3AijJpmOiCvylMozPSHlrukpe4S#tblciGiCKVC-4ZmB8oqjzAm1Bj5Bb1kuKJdy03bB-P3AijJpmOiCvylMozPSHlrukpe4S)
(http://rfvtgb.journalistate.com/worldwide/campin-ta?utm_medium=taboola&utm_source=taboola&utm_campaign=ta-js-campin-s-des-0w-io-18011&utm_term=expressdigitalprivatelimited-expresscompk&utm_bid=7KirYf2p00CEA-Vs0UGdi_XGz75t94gW1qJ40NjouDY=)

Funniest Camping Pics Ever Caught On Cam

Journalistate